

معنی جو عثمانیہ یونیورسٹی میں صدر شعبہ عربی میں انہوں نے حتی الوسع اعتدال اور توازن کو برقرار
 رکھنے کی کوشش کی ہے لیکن اس کے باوجود غلبہ شوق میں بعض جگہ ان کا قلم بے قابو ہو گیا ہے اور ایک غیر
 کی زندگی میں جو جامعیت ہوتی ہے جس کے باعث بے سے بڑا دی گئی نبوت کے مقام سے فروتر ہوتا
 ہے وہ مہنگائی ہے۔ علاوہ ازیں زبان و بیان بھی متعدد مقامات پر اصلاح طلب ہے۔ بہر حال جو کہ لکھا
 ہے حوالوں کے ساتھ اور کافی مطالعہ کے بعد لکھا ہے اس لئے جو حضرات اس فن کا ذوق رکھتے ہیں یا فنی
 طور پر اس سے واقف ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے اس کتاب کا مطالعہ مفید اور معلومات افزا ہو گا۔

ہزار انجم ادبِ مسلم ایگنوسی۔ تقطیع کلاں، منجھات ۲۲۶ صفحات، کتابت و طباعت اعلیٰ
 قیمت مجلد ۵/۵۰ پتہ: بکسٹبہ جامعہ ملیٹری، جامعہ گزنی، دہلی۔ ۲۵۔ اور: بیار دو کتاب گھر، بی۔ ۲۔
 جناب محمد رفیق صاحب سلم جو ایگنوسی (ناسک) کے باشندہ ہیں۔ مہاراشٹر کے مسلمانوں میں ایک
 ممتاز شخصیت کے مالک ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ موصوفی زندگی کا آغاز ایک لائق و قابل استاد کی
 ہیئت سے کیا اس کے بعد کاروبار کی طرف متوجہ ہوئے تو اس میں بڑی کامیابی حاصل کی۔ پھر وطن
 دوستی اور قوم پروری کا جذبہ و شوق پچھن سے تھا اس لئے ملک کی اہم سیاسی اور قومی تحریکات میں
 سرگرم شریک کار رہے۔ ان مشابہات اور سرگرمیوں کے باوجود موصوف کا پرگرواد شیریں کلام شاعر ہوتا
 — اس بات کی دلیل ہے کہ موصوف کا ملکہ شعر گوئی فطری، طبعی اور وہی ہے جس کو اپنے ریاضی اور
 محنت سے انہوں نے جلا دی ہے۔ چنانچہ یہ کتاب موصوف کا مجموعہ کلام ہے جو شعر کے جلا اور نفاذ کا نام پر
 شش ہے۔ شاعر کو غزل اور نظم دونوں پر یکساں قدرت ہے۔ اگرچہ وہ طرزِ قدیم کے پیرو ہیں لیکن عہدِ حاضر میں
 میں فن نے جو ترقی کی ہے اس کے اچھے اور پسندیدہ پہلوؤں سے بے خبر نہیں۔ اس بنا پر کلام میں ایک خاص قسم کا
 رک رکھاؤ اور توازن پایا جاتا ہے۔ نظم کا حصہ بہت متنوع ہے اس میں قومی، ملکی، مذہبی، معاشرتی، اصلاحی
 اور نچلے ہر قسم کی نظیں ہیں! اس طرح غزل میں بھی حسن و عشق کے علاوہ اور معانی بھی بیان ہو گئے ہیں۔
 زبان کی صحت کا بڑی حد تک خاص خیال رکھا گیا ہے۔ تراکیب عام طور پر چست ہیں۔ کلام میں وزن و گلاز
 کے ساتھ حکمت و دلالت اور چھان بینی کا عالم شامی ہر شے میں۔ ارباب ذوق کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیے۔
 ان کو اس سے مسرت ہوگی۔